



سوال

(147) ریاکاری سے تلاوت کرنا شرک ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گلاسکو سے الطاف حسین لکھتے ہیں

نبی اکرم ﷺ کا جو یہ فرمان ہے کہ کوئی دوسرے آدمی کو دکھانے کے لئے نماز لمبی کرتا ہے کہ وہ کہے وہ اچھی نماز پڑھتا ہے تو یہ شرک ہے۔ کیا قرآن اس نیت سے پڑھا جائے تو وہ بھی مشرک ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کی رضا اور خوشنودی کے لئے جو بھی کام کیا جائے گا وہ شرک ہوگا۔ نماز یا قرآن کی تلاوت کا مقصود اگر کسی کو خوش کرنا یا اس سے ڈر کر کرنا ہے تو شرک کی اقسام میں سے ہے کسی انسان کو دکھاوے کے لئے نماز لمبی کر دینا یا قرآن اونچی آواز سے پڑھنا شروع کر دینا اسے ہم حقیقی شرک تو نہیں کہہ سکتے بلکہ یہ ریاکاری ہے جو اعمال کو ضائع کر دیتی ہے اور دکھاوے کے طور پر کئے جانے والے اعمال کا اللہ کے ہاں کوئی اجر و ثواب نہیں۔ ایسے آدمی کو ریاکار تو کہا جاسکتا ہے مگر مشرک نہیں کہہ سکتے۔ شرک تو دراصل اللہ ذات اور صفات میں مخلوق میں سے کسی کو شریک کرنے کا نام ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراطِ مستقیم

ص 329

محدث فتویٰ